20755-خاوند كى اولاد ان كے والد كى بيوى كے ليے محرم ہے

سوال

ميرى سالى نے ايک بھائى سے شادى كى جس كے پہلى بيوى سے بھى دو بچے تھے، وہ ان بچوں كى تعليم و تربيت اور پرورش اپنى اولاد كى طرح كرتى رہى مجھے يہ علم نہيں كہ انہيں يہ پتہ ہو يہ اس كى حقيقى ماں نہيں، ليكن مجھے يہ تو علم ہے كہ انہوں نے ميرى سالى كا دودھ نہيں پيا.
ميرى بيوى كے خاندان والے حتى كہ ميرى بيوى بھى ان كے ساتھ ايسے ہى سلوک كرتے ہيں گويا كہ سالى كى اولاد ہو، اب وہ بچہ اور بچى بلوغت كے قريب ہيں ميں يہ معلوم كرنا چاہتا ہوں كہ كيا ميرى بيوى كو اس بچے سے پردہ كرنا واجب ہے، اور كيا اس بچى پر واجب ہے كہ وہ مجھ سے پردہ كرے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ

آپ كى بيوى كا آپ كى سالى كے خاوند كے بچوں سے كوئى تعلق اور واسطہ نہيں كيونكہ نہ تو وہ آپ كى سالى كى نسبى اور نہ ہى رضاعى (يعنى دودھ كى) اولاد ہے، تو اس بنا پر آپ كى بيوى پر اس بچے سے پردہ كرنا واجب ہے كيونكہ وہ اس كے ليے اجنبى كى حيثيت ركھتا ہے.

اور اسى طرح آپ بھى اس بچى كے ليے اجنبى ہيں آپ كے ليے اس كے ساتھ خلوت كرنا حلال نہيں اور نہ ہى اس كے ساتھ سفر كر سكتے ہيں، اور اس بچى كى ليے يہ حلال نہيں كہ وہ آپ سے پردہ نہ كرے بلكہ اس پر آپ سے پردہ كرنا واجب ہے.

اور رہا مسئلہ ان كے والد كى بيوى (يعنى جو آپ كى سالى ہے) كا تو اس پر كوئى واجب نہيں كہ وہ ان سے پردہ كرے اس ليے كہ وہ اس كے محرم ہيں، اس كى دليل اللہ تعالى كا مندرجہ ذيل فرمان ہے :

فرمان بارى تعالى ہے :

{اور تم ان عورتوں سے نكاح نہ كرو جن سے تمہارے باپوں نے نكاح كيے ہيں، ليكن جو كچھ ہو چكا سو ہو چكا}.

تو اس آيت سے يہ پتہ چلا كہ انسان كے ليے يہ جائز نہيں كہ وہ اپنے والد يا اپنے دادا كى منكوحہ سے شادى كر لے، چاہے وہ آباء و اجداد والد كى جانب سے ہوں يا پھر والدہ كى جانب سے ہوں، اور چاہے اس نے اس عورت سے دخول كيا ہو يا نہ كيا ہو.

جب مرد اپنى بيوى سے عقد صحيح كر ليتا ہے تو وہ عورت صرف اس عقد كى وجہ سے ہى اس كى اولاد اور اسى طرح اولاد كى اولاد پر بھى حرام ہو جاتى ہے چاہے وہ بيٹے ہوں يا بيٹياں (يعنى بيٹے بيٹياں، پوتے پوتياں، دھوتے دھوتياں) اور اس سے بھى نيچے كى نسل. اھـ

يہ شيخ محمد بن عثيمين رحمہ اللہ تعالى كى كلام سے ماخوذ ہے ديكھيں : كتاب : الفتاوى الجامعۃ (591/2).

آپ اس كے ليے مزيد تفصيل ديكھنے كے ليے سوال نمبر (20750) اور سوال نمبر (5538) كے جوابات كا بھى مطالعہ كريں.

واللہ اعلم.